صنعت و تجارت راؤنڈ اپ

پاکستانی تاجرانڈونیشین مارکیٹ میں برآمدات بڑھانے کیلئے میکنزم بنائیں

پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان باہمی تجارت کا حجم 2.3 ارب ڈالر ہو گیا ہے، ہادی سنتو سو

باہمی تجارت کے حجم کو متوازن کرنے کیلئے پاکستان کے برآمدی شعبوں کو متحرک کردار ادا کرنا ہوگا، شمعون ذکی

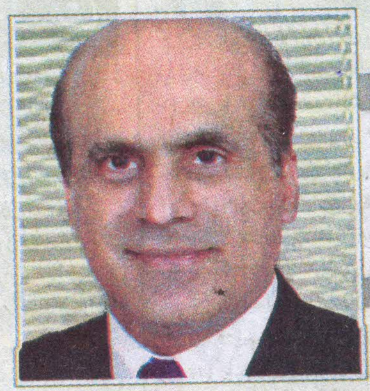

کراچی (بزنس رپورٹر) انڈونیشیا کے قونصل جنرل ہادی سنتوسو نے کہا ہے کہ پاکستانی تاجروں کو پریفینشل ٹریڈ ایگریمنٹ (پی ٹی اے) سے مکمل استفادہ کرتے ہوئے انڈونیشین مارکیٹ کے لیے اپنی مصنوعات کی برآمدات میں اضافے کی طویل معیاد میکنزم مرتب کرنے کی ضرورت ہے۔ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان باہمی تجارت کا موجودہ حجم 2.3 ارب ڈالر تک پہنچ گیا ہے، جس میں انڈونیشیا کا حصہ 93 فیصد ہے۔ باہمی تجارت کے حجم کو متوازن کرنے کے لیے پاکستان کے برآمدی شعبوں کو متحرک کردار ادا کرنا ہو گا۔ یہ بات انہوں نے جمعہ کو انڈونیشین قونصلیٹ میں پاکستان انڈونیشین بزنس فورم (پی آئی بی ایف) کے قیام کا باقاعدہ اعلان کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر پی آئی بی ایف کے صدر شمعون زکی، ڈائریکٹرز اور ممبران بھی موجود تھے۔ انڈونیشین قونصل جنرل نے کہا کہ پاکستان اور انڈونیشیا کے درمیان باہمی تجارت میں دستیاب گنجائش کے وسیع مواقع کے اعتبار سے 2.3 ارب ڈالر مالیت کی باہمی تجارت کا حجم انتہائی کم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پی آئی بی ایف کے قیام اور فورم کے ایک نمائندہ وفد کا ہنگامی بنیادوں پر انڈونیشیا کے تجارتی دورے کے حوصلہ افزاء نتائج دسمبر 2015 میں برآمد ہوئے ہیں کیونکہ دسمبر کے چند روز میں 8 ملین ڈالر کی باہمی تجارت ریکارڈ کی گئی ہے۔ فورم کے دورہ انڈونیشیا کے بعد انڈونیشیا کی قومی ایئرلائن گرودہ نے بھی پاکستان سے انڈونیشیا کے لیے براہ راست فضائی آپریشن شروع کرنے کے فیصلے پر غور کیا جا رہا ہے۔ امکان ہے کہ رواں سال میں ہی فضائی آپریشن شروع ہو جائے گا۔ ہادی سنتوسو نے اس موقع پر انڈونیشیا کا دورہ کرنے کے خواہش مند پاکستانیوں کے لیے انڈونیشین قونصلیٹ میں ویزہ دو دن میں ایشو کر دیا جائے گا اور متعلقہ دستاویزات مکمل ہوتے ہی ویزوں کا اجراء کیا جائے گا۔ رواں سال پاکستان کے لیے انڈونیشین ویزے کے کوٹے میں 10 فیصد اضافہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستانی بھائیوں کی سہولت کے لیے 2015 میں انڈونیشیا کے ویزے کے اجراء میں شرائط نرم کی گئی تھیں اور سال 2014 کے مقابلے میں 20 فیصد زائد ویزے جاری کیے گئے تھے۔ ایک سوال کے جواب میں انڈونیشین قونصل جنرل نے بتایا کہ انڈونیشیا نے پاکستانی چاول اری 6 کی درآمد پر پابندی عائد نہیں کی ہے بلکہ پاکستانی چاول کی تجارت دونوں ممالک کی حکومتوں کے توسط سے جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پی آئی بی ایف نے انڈونیشین مارکیٹ کے لیے بعض پاکستانی پروڈکٹس کی نشاندہی کی ہے، جس میں حلال گوشت شامل ہے، جو کہ فی الوقت آسٹریلیا سے برآمد کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ قونصلیٹ کی سرگرمیاں محض دونوں ممالک کے باہمی تجارت کے فروغ تک محدود نہیں ہیں بلکہ تعلیم، ثقافت، سیاحت، سائنس اور ٹیکنالوجی کے درمیان بھی باہمی تعلقات کے فروغ کی